© rasailojaraid.com

امریکا نے صیہونیت کو یہ چھٹی دے رکھی ہے کہ وہ جس طرح چاہے عرب ممالک کو دباتا اور فلسطینی مظلوم مہاجرین کو ستم کا نشانہ بناتا رہے، کوئی اس سے باز پرس کرنے والا نہیں ہے۔

حال میں قاضی محمد اکبر صاحب عباسی کے صاحبزادے کا سپر ہائی وے پر جو حادثہ ہوا جس کے نتیجے میں یہ بائیس سالہ نوجوان جانبر نہ ہوسکا۔ یہ ایسا المیہ حادثہ ہے جس پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے۔ ایسے حوادث پر وقت کی حکومت کی طرف سے بروقت افسوس تو کیا جاتا ہے لیکن یہ اس کا حل نہیں ہے۔ عوامی حکومت نے جس طرح دوسری اصلاحات نافذ کی ہیں اور عوام کے لیے نفع رسانی کے کارنامے انجام دیئے ہیں، اسی طرح شاہراہوں پر وقت بوقت ہونے والے ان مہلک حوادث کی روک تھام کے لیے بھی جرأت مندی سے کوئی قدم اٹھایا جائے، تاکہ ان حادثات کا سدباب ہوجائے۔

قاضی صاحب کا سندھ کے بڑے علمی اور سیاسی خانوادے سے تعلق ہے۔ وطن کی آزادی اور قیام پاکستان کے سلسلے میں بھی آپ کی بڑی قربانیاں رہی ہیں۔ کئی بار وزیر بھی رہ چکے ہیں اور اب بھی حکومت پاکستان کی طرف سے سفارت کے عہدے پر فائز رہے تھے۔

ہم اس حادثے میں قاضی صاحب کے ساتھ شریک غم ہیں اور دست بدعا ہیں کہ ان کے مرحوم صاحبزادے کو اللہ اپنی جوارِ رحمت میں رکھے اور پس ماندگان کو صبر کی توفیق عطا فرمادے۔

© rasailojaraid.com